سوال

(274) نمازِ عیدین کے بعد بڑوں کی قدم بوسی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ عیدین کے دن خصوصاوالدین ، اوراپنی عورت کے والدین ، استادوں اوراپنے سرپرستوں کی قدم بوسی کرتے ہیں ۔ کیا یہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

خصوصیت کے ساتھ عید کے دن والدین ، سسروخوش دامن ، استاداورسرپرست کی قدم بوسی ثابت نہیں ہے ۔ ہاں اگرکوئی شخص اتفاقی طورپر کبھی کسی سے متقی عالم ، بزرگ دین دارو غیرہ کی قدم بوسی کرلے اورہاتھ چوم لے محض اس کے علم اوردین کی وجہ سے توکوئی مضائقہ نہیں ہے ۔

کما یدل علیہ الأحادیث المرویة عن ابن عمرفی أبی داوٗد ، والترمذی ، وابن ماجہ ، وعن صفوان بن عسال فی الترمذی ، والنسائی ، وبن ماجہ ، وعن زارع فی أبی داوٗد ، وعن ابن عباس وجابر بن عبداللہ ویزید بن الحصیب وغیرہم عندأبی بکرالأصبہانی المعروف بابن المقری ۔ قال الأبہری : ''إنما کرہہا مالک إذا کانت علی وجہ التکبیر والتعظیم لمن فعل بہ ذلک ، وأما قبل إنسان یدالإنسان أووجہہ أوشیئا من بدنہ ، مالم یکن عورة ، علی وجہ القربة إلی اللہ تعالی لدینہ أولعلمہ أوشرفہ ذلک جائز ، وتقبیل ید النبی صلی اللہ علیہ وسلم تقرب إلی اللہ تعالی ، وماکان من ذلک تعظیمالدینا أولسلطان أولوجہ من وجوہ التکبیر فلایجوز '' انتہی

''تقبیل یدالعالم والسلطان العادل جائز ، ولارخصة فی تقبیل ید غیرہما ، ہوالمختار ، کذافی الغیاثیة ۔ طلب الی ذلک ، وکذاإذااستاذنہ أن یقبل رأسہ أویدیہ ۔ کذافی الغرایب ،، (عالمگیری 4 (154

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 427

محدث فتویٰ